کوما کیوی ''انوکھا پتھر''

یورپ کے ملک فِن لینڈ کے جنوب مشرق میں واقع قصبے Ruokolahti کے مضافات میں اپنی نوعیت کی ایک عجیب اور منفرد چٹان ہے پائی جاتی ہے۔اس چٹان نے ایک زمانے سے علمِ ارضیات کے ماہرین کی عقلوں کو دنگ کر رکھا ہے۔ چٹان کو فن لینڈ کے باشندوں کی زبان میں Kummakivi یعنی ''انوکھا پتھر'' کا نام دیا گیا ہے۔آج تک کوئی یہ نہیں جان سکا کہ طبیعیات کے تمام اصولوں کو چیلنج کر کے 7 میٹر بلند اور 500 ٹن سے زیادہ وزنی یہ جسم اپنے نیچے واقع ایک چٹان پر کس طرح ہزاروں سالوں سے جما ہوا ہے۔نہ تو یہ کسی جانب جھکتا ہے اور نہ گرتا ہے۔

فن لینڈ کے دار الحکومت ہیلسنکی سے 270 کلومیٹر کی دوری پر Savônia کے جنگلات میں واقع چٹان کوما کیوی کے بارے میں بہت سے قصّے اور کہانیاں ملتی ہیں۔تاہم جو قابل ذکر بات ہے وہ یہ کہ کوما کیوی اپنے سے بڑے حجم کی ایک چٹان پر واقع تھی اور سخت مٹی میں گھری ہوئی تھی۔ وقت گزرنے کے ساتھ مٹی تو جھڑتی چلی گئی اور پھر یہ چٹان اس صورت میں باقی رہ گئی جیسا کہ ہمیں تصاویر میں نظر آتی ہے۔ یہ چٹان دنیا بھر بالخصوص روس سے آنے والے سیاحوں کے لیے کشش رکھتی ہے جب کہ سائنس دان اس پر غور کرنے کے لیے یہاں کا رخ کرتے ہیں۔تاہم ابھی تک کوئی اس چٹان کا معمّہ حل نہیں کر سکا۔

عظیم الجثہ چٹان ''کوما کیوی'' کے نیچے والی چٹان کا کچھ حصّہ بھاری بوجھ سہنے کے سبب علاحدہ ہو چکا ہے۔کوما کیوی کا بڑا حصّہ نیچے والی چٹان پر بالکل سیدھے طریقے سے موجود نہیں تاہم اس کے باوجود یہ نہ اپنی جگہ سے ہلتی ہے اور نہ ہی گرتی ہے۔ایسا محسوس ہوتا ہے کہ کوئی قوت ہے جس نے اسے جما کر رکھا ہوا ہے۔اسی واسطے چٹان کے بارے میں مفروضے قائم ہیں۔ایک مفروضہ یہ ہے کہ زمین سے باہر کی کسی تخلیق نے اس کو یہاں پر رکھا۔

دوسرا مفروضہ یہ ہے کہ ایک عظیم الجثہ انسان اور اس کے ساتھیوں کے درمیان لڑائی چھڑ گئی جس کے دوران اس انسان نے یہ چٹان اپنے ساتھیوں کی جانب پھینکی مگر وہ اس مقام پر گر گئی اور نیچے موجود چٹان پر جم گئی۔ یہ دیکھ کر اس انسان نے حیرانی میں چٹان کو اسی جگہ باقی رہنے دیا۔ایک مشہور مفروضہ یہ بھی بیان کیا جاتا ہے کہ تقریبا 8 ہزار سال قبل اس علاقے میں زوردار طوفانی آندھی آئی تھی جس کے نتیجے میں یہ چٹان اپنی اصل جگہ سے ہٹ کر اس مقام پر آ کر جم گئی۔ یہ بات دلچسپی سے خالی نہیں کہ ماضی میں اطراف کی کئی چٹانوں کو زلزلوں کے باعث اپنی جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہوتے دیکھا گیا تاہم ''کوما کیوی'' بدستور اپنی جگہ پر قائم و دائم ہے اور اس کا حیرت انگیز معمّہ ابھی تک حل نہ ہو سکا۔